قارئین کے سوالات

غلام مصطفےٰ ظہیر امن پوری

سوال نمبر ① کیا حالتِ نیند میں نبیٔ اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت ہو سکتی ہے؟

جواب: ہمارا عقیدہ ہے کہ شیطان لعین ہمارے امامِ اعظم محمد رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی صورتِ مبارک اختیار نہیں کر سکتا، جیسا کہ سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا: من رآنی منکم فی المنام فقد رآنی ، فانّ الشّیطان لا یتمثّل فی صورتی.

''جس نے خواب میں مجھے دیکھا، یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا، کیونکہ شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔'' (صحیح بخاری : ۱۱۰ ، ٦٩٩٣ ، صحیح مسلم : ٢٢٦٦)

سیدنا ابو قتادہ رضی اللہ عنہ کہتے ہیں کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:

من رآنی فقد رأی الحقّ .

''جس نے حالتِ نیند میں میرا دیدار کیا، بالیقین اس نے حق دیکھا (یعنی مجھے ہی دیکھا)۔''

(صحیح بخاری : ٦٩٩٦ ، صحیح مسلم : ٢٢٦٧)

سیدنا ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے فرمایا:

من رآنی فی المنام فسیرانی فی الیقظة ، ولا یتمثّل الشّیطان بی .

''جس نے خواب میں میرا دیدار کیا، وہ حالتِ بیداری میں بھی میرا دیدار کرے گا، شیطان میری صورت اختیار نہیں کر سکتا۔'' (صحیح بخاری : ٦٩٩٣ ، صحیح مسلم : ٢٢٦٦)

اس حدیثِ مبارک نے اوپر والی احادیث کا مطلب واضح کر دیا ہے کہ ان احادیثِ مبارکہ کا تعلق صحابۂ کرام سے ہے، یعنی آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم نے صحابہ کرام سے فرمایا کہ جس نے خواب میں مجھے دیکھا، یقیناً اس نے مجھے ہی دیکھا، وہ حالتِ بیداری میں بھی مجھے دیکھ لے گا، شیطان میری شکل وصورت اختیار نہیں کر سکتا ہاں! یہ تو ہو سکتا ہے کہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے مشابہ انسان کی شکل میں متشکل ہو کر یہ کہہ دے کہ میں ''محمد رسول اللہ'' ہوں، اب جس نے نبیٔ رحمت صلّی اللہ علیہ وسلّم کی حیاتِ طیبہ میں آپ کا حلیۂ مبارک نہیں دیکھا، وہ کیسے کہہ سکتا ہے کہ یہ رسول اللہ صلّی اللہ علیہ وسلّم ہیں یا کوئی دوسرا انسان ہے۔

آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کے حلیۂ مبارک کی جان پہچان تو وہی کر سکتا ہے، جس نے پہلے آپ کو حالتِ

بیداری میں دیکھا ہو، وہ صحابۂ کرام ہی ہو سکتے ہیں، کوئی دوسرا نہیں۔

لہٰذا یہ کہنا پڑے گا کہ صحابۂ کرام کے لیے آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی زیارت کا تعین ہونا درست ہے، اب کسی انسان کو یقینی طور پر زیارت نصیب نہیں ہو سکتی، چونکہ ہمارے پاس ایسا کوئی پیمانہ نہیں ہے جس سے ہم یہ معلوم کر سکیں کہ زیارت کا دعوے دار مصیب ہے یا مخطی، لہٰذا ہم عادل، صالح، صحیح العقیدہ اور متبع سنت کے دعوئ دیدار کے بارے میں سکوت کرتے ہیں۔

تنبیہ: حیران کن بات تو یہ ہے کہ اب جو بھی آپ کی زیارت کا دعوی کرتا ہے، ہر ایک الگ الگ صورت وشکل بیان کرتا ہے، ایک صورت پر متفق نہیں۔

امام ایوب السختیانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں: كان محمّد هو ابن سيرين اذا قصّ عليه رجل أنّه رأى النّبيّ صلّى اللّه عليه وسلّم قال: صف لي الّذي رأيته، فان وصفه له صفة لا يعرفها قال: لم تره.

''امام محمد بن سیرین تابعی رحمہ اللہ پر جب کوئی بیان کرتا کہ اس نے نبی کریم صلّی اللہ علیہ وسلّم کا دیدار کیا ہے تو آپ فرماتے، جو صورت وشکل تو نے دیکھی ہے، وہ بیان کر، اگر وہ آپ صلّی اللہ علیہ وسلّم کی وہ صورت ان سے بیان کرتا جس کو وہ نہیں جانتے ہوتے تھے تو کہہ دیتے، تو نے نبی اکرم صلّی اللہ علیہ وسلّم کو نہیں دیکھا۔''

(صحيح بخارى، فتح البارى: ١٢/ ٣٨٤، تغليق التعليق: ٥/ ٢٦٧-٢٦٨، وسندهٗ صحيح)

حافظ ابنِ حجر رحمہ اللہ نے اس کی سند کو ''صحیح'' کہا ہے۔

امام ابنِ سیرین رحمہ اللہ کی بات سے ہماری بات کو تقویت ملتی ہے۔فلله الحمد والمنة على الاسلام والسّنّة!

☆☆............☆☆............☆☆

اپیل دعائے مغفرت

پرچہ پریس میں جا چکا تھا کہ یہ افسوسناک خبر موصول ہوئی کہ برادرِ محترم جناب قاری محمود الحسن صاحب اور قاری احمد حسن صاحب آف تاندلیانوالہ کی والدۂ ماجدہ 17 فروری 2009 کو بقضائے الٰہی وفات پا گئیں، مرحومہ نہایت نیک، صالحہ اور صوم وصلوٰۃ کی پابند تھیں، دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کی مغفرت فرمائے، ان کے لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کی اولاد کو ان کے لیے صدقۂ جاریہ بنائے! آمین۔

قارئین سے بھی التماس ہے کہ وہ مرحومہ کے لیے خصوصی دعائے مغفرت فرمائیں۔